سوال

(40) نماز میں جلسہ استراحت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے لوگ جلسہ استراحت کا اہتمام کرتے ہیں اور اگر کسی نے نہ کیا تو اس پر اعتراض کرتے ہیں، تو اس کا حکم کیا ہے؟ اور کیا یہ منفرد کی طرح امام اور مقتدی کے لیے بھی مشروع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جلسہ استراحت امام، مقتدی اور منفرد سب کے لیے مستحب ہے، اور یہ دونوں سجدوں کے بعد ایک ہلکا سا جلسہ ہے جس کی مقدار وہی ہے جو دونوں سجدوں کے درمیان کے جلسہ کی ہے، اس میں کوئی ذکر و دعا مشروع نہیں، اگر کسی نے نہیں بھی کیا تو کوئی حرج نہیں، جلسہ استراحت کے سلسلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد احادیث وارد ہیں جو مالک بن حویرث، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ایک جماعت سے مروی ہیں۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 97

محدث فتویٰ